سلسلہ دُروس قرآن

پارہ
05

خلاصہ قرآن کریم



مرتب

استاذ التحقیق والتصنیف
علامہ محمد راشد علی عطاری مدنی

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل +92312-6392663

خلاصہ قرآنِ کریم

پارہ:05

مؤلف

مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش:ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

فہرست عنوانات

خلاصہ پارہ پنجم

پانچویں پارے کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ حلال معاش اختیار کرو، حسد اور بخل سے بچو، شرک سے دور رہو کیونکہ یہ ناقابلِ معافی جرم ہے، امانت اور انصاف کو لازم پکڑو، رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کے فیصلے پر دل کی رضا ایمان کی شرط ہے، نماز کو ہر حال میں قائم رکھو اور امتِ مسلمہ کے اجماعی راستے سے انحراف جہنم کی راہ ہے۔

Hadi Research Institute +92312-6392663

پانچویں پارے کا پیغام
حقوقِ انسانی، عدل اور اطاعتِ الٰہی

نکاح کے احکام اور حلالِ معاش

پانچویں پارے کا آغاز محرمات کے بیان سے ہوتا ہے کہ جب تک کوئی عورت کسی دوسرے کے نکاح میں ہو اس سے نکاح حرام ہے، بلکہ عدت کے اندر واضح الفاظ میں نکاح کا پیغام دینا بھی حرام ہے۔ آیت 29 میں حلالِ معاش کا اصول بیان ہوا:

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ﴾(النساء:29)

یعنی باطل طریقوں سے ایک دوسرے کا مال کھانا حرام ہے اور باہمی رضامندی سے تجارت جائز ہے۔ جوا، سٹہ، غصب، چوری، ڈاکہ، خیانت، رشوت اور جھوٹی گواہی کے ذریعے مال حاصل کرنا حرام ہے اور جو شخص ظلماً دوسروں کا مال کھائے گا وہ جہنم کا ایندھن بنے گا۔

حسد کی ممانعت اور اللہ کے فضل کا سوال

آیت 32 میں حسد کی ممانعت فرمائی گئی:

﴿وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ﴾(النساء:32)

یعنی اللہ نے اپنی حکمت سے کسی کو مال، عزت یا مرتبے میں فضیلت دے رکھی ہے تو اس کے زائل ہونے کی تمنا نہ کرو، کیونکہ یہی حسد ہے جو حرام ہے۔ اس کی بجائے اللہ سے اس کے فضل کا سوال کرو، اس کے خزانوں میں کوئی کمی نہیں۔ حسد ایک ایسی بیماری ہے جو حاسد

کو جلاتی ہے اور معاشرے کو تباہ کرتی ہے۔

مردانہ ذمہ داری اور حقوقِ عباد

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مرد عورتوں کے منتظم اور کفیل ہیں کیونکہ اللہ نے ان میں ہر ایک کو دوسرے پر مختلف فضیلت دی ہے اور مردوں نے اپنا مال عورتوں پر خرچ کیا ہے۔ آیت 37 میں توحید کے حکم کے بعد حقوق العباد کا جامع منشور بیان ہوا:

﴿وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِی الْقُرْبٰی وَالْيَتَامٰی وَالْمَسَاكِيْنِ وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبٰی وَالْجَارِ الْجُنُبِ﴾(النساء:36)

یعنی ماں باپ، رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، پڑوسیوں، مسافروں اور اپنے ماتحتوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو۔ یہ آیت اسلامی معاشرے کا مکمل نقشہ کھینچتی ہے۔

بخل اور ریاکاری کی مذمت

آیات 37 تا 40 میں بخل اور ریاکاری کی ممانعت ہے اور فرمایا کہ جسے اللہ اور قیامت پر ایمان نہ ہو وہی ریاکاری کرتا ہے۔ ساتھ ہی اطمینان دلایا:

﴿اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَّاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضَاعِفْهَا﴾(النساء:40)

یعنی اللہ کسی پر ذرہ برابر ظلم نہیں کرتا اور نیکی کا اجر دُگنا کر دیتا ہے۔

شرک: ناقابلِ معافی گناہ

آیت 48 میں انتہائی اہم اصول بیان ہوا:

﴿اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ﴾(النساء:48)

یعنی اللہ شرک کے گناہ کو کسی صورت معاف نہیں فرماتا، اس کے علاوہ جس کے لیے چاہے کم تر گناہوں کو معاف فرما دیتا ہے۔ یہ آیت بتاتی ہے کہ توحید پر قائم رہنا سب سے بڑی

نجات ہے اور شرک سب سے بڑی ہلاکت ہے۔

امانت، انصاف اور اطاعت کا حکم

آیت 58 میں دو بنیادی اصول بیان ہوئے:

﴿اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمَانَاتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ﴾ (النساء:58)

یعنی امانتیں ان کے حق داروں کو ادا کرو اور جب فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ کرو۔

آیت 59 میں اطاعت کا نظام بیان ہوا کہ اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت غیر مشروط ہے اور اہلِ اقتدار کی اطاعت مشروط ہے۔ اگر کسی معاملے میں اختلاف ہو تو فیصلہ قرآن و سنت کی روشنی میں ہو گا:

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِى الْاَمْرِ مِنْكُمْ﴾ (النساء:59)

رسول ﷺ کے فیصلے پر دل کی رضا: معیارِ ایمان

آیت 65 میں ایمان کی ایک نہایت اہم کسوٹی بیان ہوئی:

﴿فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا﴾ (النساء:65)

یعنی تیرے رب کی قسم! وہ مومن نہیں ہو سکتے جب تک اپنے جھگڑوں میں تمہیں حاکم نہ بنائیں، پھر جو فیصلہ آپ فرما دیں اس پر دل میں بھی کوئی تنگی نہ ہو اور پوری طرح تسلیم کر لیں۔

اطاعت کا ثمر: انبیاء و شہداء کی رفاقت

آیت 69 میں اطاعتِ الٰہی کا انعام بیان ہوا:

﴿وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ﴾ (النساء:69)

یعنی جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرے وہ آخرت میں انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ ہوگا۔ یہ بشارت ہر مومن کے لیے سب سے بڑا انعام ہے۔

معاشرتی آداب: سلام کا جواب

آیت 86 میں معاشرتی آداب کا ایک خوبصورت حکم بیان ہوا:

﴿وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا﴾ (النساء:86)

یعنی جب تمہیں سلام کیا جائے تو اس سے بہتر الفاظ میں جواب دو یا کم از کم انہی الفاظ میں۔ یہ ایک چھوٹا سا حکم ہے مگر اس میں پورے معاشرے میں محبت اور اخوت کا بیج بویا گیا ہے۔

جنگ کے احکام اور منافقین کی اقسام

اس پارے میں جنگی صورتحال میں تین طرح کے لوگوں کا حکم بیان ہوا۔ وہ منافق جو دشمن کے ساتھ مل کر مسلمانوں کو نقصان پہنچائیں، ان کا قلع قمع کیا جائے۔ وہ لوگ جو جنگ سے کنارہ کش رہیں اور مسلمانوں کو صلح کا پیغام دیں، ان سے تعرض نہ کیا جائے۔ اور وہ جو موقع ملنے پر مسلمانوں کو نقصان پہنچانے سے نہ رکیں، ان کے خلاف کارروائی کا حق ہے۔

آیت 95 میں جہاد سے گریز کرنے والوں اور جان و مال سے جہاد کرنے والوں کے درجات

برابر نہ ہونے کا بیان ہے۔

قتلِ خطا کا کفارہ اور نماز کی لازمیت

آیت 92 میں قتلِ خطا کا حکم بیان ہوا کہ غیر ارادی طور پر کسی مسلمان کا قتل ہو جائے تو کفارہ بھی دینا ہوگا اور دیت بھی، سوائے اس کے کہ ورثاء معاف کر دیں۔ آیات 101 اور اس کے بعد میں مسافر کے لیے نماز میں قصر کا حکم آیا اور یہ بھی کہ نماز جنگ کی حالت میں بھی معاف نہیں، اور فرمایا:

﴿اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتَابًا مَّوْقُوْتًا﴾ (النساء:103)

یعنی نماز مومنوں پر وقتِ مقرر میں فرض ہے۔ ہر حال میں اللہ کا ذکر کرتے رہو خواہ کھڑے ہو، بیٹھے ہو یا لیٹے ہو۔

اجماع سے انحراف: جہنم کا راستہ

اس پارے میں ایک اہم اصول بیان ہوا:

﴿وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ﴾ (النساء:115)

یعنی جو شخص ہدایت واضح ہونے کے بعد رسول کی مخالفت کرے اور تمام مسلمانوں کے راستے کے خلاف چلے، ہم اسے اسی طرف پھیر دیں گے جو اس نے خود اختیار کیا اور اسے جہنم میں داخل کریں گے۔ یہ آیت واضح کرتی ہے کہ امتِ مسلمہ کے اجماعی راہ سے ہٹ کر اپنے لیے الگ راہ متعین کرنا جہنم کا راستہ ہے۔

عدل کی گواہی: خود اپنے خلاف بھی

آیت 135 میں عدل کا ایک عظیم اصول بیان ہوا:

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ﴾ (النساء:135)

یعنی اے مومنو! انصاف پر مضبوطی سے قائم رہو اور اللہ کے لیے گواہی دو خواہ یہ گواہی تمہاری اپنی ذات کے خلاف ہو یا ماں باپ اور رشتہ داروں کے خلاف، امیر ہو یا غریب۔ گواہی میں ہیر پھیر کرنا یا اعراض کرنا سب اللہ کے علم میں ہے۔

منافقین کا انجام اور مومنین کی بشارت

پارے کے آخر میں منافقین کی علامت بیان ہوئی کہ وہ نماز میں سستی کرتے ہیں اور صرف دکھاوے کے لیے پڑھتے ہیں، ہمیشہ کفر و ایمان کے درمیان متزلزل رہتے ہیں۔ اس لیے فرمایا کہ منافقین جہنم کے سب سے نچلے طبقے میں ہوں گے۔ اس کے برعکس مومن مردوں اور عورتوں کے لیے بشارت ہے کہ جنہوں نے حالتِ ایمان میں نیک کام کیے وہ جنت میں داخل ہوں گے اور اس سے بہتر دین کس کا ہوگا جو اپنے آپ کو اللہ کی بندگی میں دے دے اور ملتِ ابراہیمی کا پیروکار ہو۔

یہ رمضان رسول اللہ ﷺ کے ساتھ

دورۂ احادیث رمضان المبارک

14 کتبِ حدیث میں وارد احادیثِ رمضان کا جامع مطالعہ

احادیث کی قراءت، مستند ترجمہ اور ضروری توضیح

صحاح ستہ کے کتاب کتاب الصوم کا تقابلی جائزہ

دورۂ رمضان کے لیے منتخب 14 کتب حدیث

1. صحيح البخاري
2. صحيح مسلم
3. سنن أبي داود
4. جامع الترمذي
5. سنن النسائي
6. موطأ الإمام مالك
7. سنن ابن ماجه
8. مسند أحمد
9. سنن الدارمي
10. السنن الكبرى للبيهقي
11. صحيح ابن خزيمة
12. صحيح ابن حبان
13. المستدرك على الصحيحين
14. الأحاديث المختارة للمقدسي

- کلاس روزانہ آن لائن (Zoom)
- بعدِ تراویح: 10:30 تا 11:15
- مکمل ریکارڈنگ دستیاب
- دجیٹل کروتنگ دستیاب
- داخلہ فیس: صرف 300 روپے
- آغاز: 20 تا 28 فروری 2026ء

یہ کورس بچوں، بڑوں، طلبہ، علما، مرد و عورت سبھی کے لیے مفید ہے

+92 312-6392663

HADI RESEARCH INSTITUTE INTERNATIONAL

Become A Writer HADI Research Institute

اپنا تعلیمی ادارہ بنائیں | علم بھی پھیلائیں | حلال روزگار بھی پائیں

آن لائن اکیڈمی / انسٹیٹیوٹ کیسے بنائیں؟

کورس کے اہم نکات

- آن لائن اداروں کے فوائد، ضرورت، اہمیت
- ریکارڈڈ اور لائیو کلاسز کے الگ الگ فوائد اور طریقے
- کورسز کی آؤٹ لائن کیسے بنائیں؟
- فیس جمع کرنے اور داخلہ دینے کے محتاط طریقے
- کمپیوٹر، کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟
- آن لائن کورسز کیسے کروائیں؟ مکمل ٹریننگ
- ریکارڈنگ اور سرٹیفکیٹ کیسے مہیا کریں؟
- صرف ایک لفظ کے ذریعے لمبے لمبے میسج کیسے بھیجیں؟
- کثیر افراد سے رابطہ کیسے بڑھائیں؟
- موبائل اور انٹرنیٹ کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟

کورس کے زمرہ جات

- قرآن اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- سیرت اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- حدیث اکیڈمی کے 19 کورسز، نصاب اور طریقہ



طلباء، علماء، اسکالرز اور متخصصین
اپنی فیلڈ کے کون سے کورسز کروائیں
داخلہ کے لیے "اکیڈمی" لکھ کر واٹس اپ کریں



مدرس
استاذ التحقیق والتصنیف علامہ مولانا
محمد راشد علی عطاری مدنی

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: صرف 500 روپے
ہندوستان: صرف 300 روپے

داخلہ و کلاس کی تفصیل

یہ کورس مکمل ہو چکا ہے
داخلہ فیس جمع کروا کے
مکمل ریکارڈنگ حاصل کرسکتے ہیں